65941 ـ سورج طلوع ہونے تك نماز فجر ميں تاخر كرنا

سوال

نماز فجر ميں سورج نكلنے تك تاخير كرنے كا حكم كيا ہے، نہ كہ اس كے وقت ميں ؟

پسنديده جواب

الحمد للہ.

اول:

نماز پنجگانہ كے اوقات مقرر اور محدد ہيں، اس وقت كى ابتدا اور انتہاء دونوں محدود ہيں جس ميں نماز ادا كرنا ضرورى ہے.

اللہ سبحانہ وتعالى كا فرمان ہے:

يقينا مومنوں پر نماز مقررہ وقت ميں ادا كرنى فرض كى گئى ہے النساء (103).

يعنى اس كے وقت ميں ادا كرنى فرض ہے.

يہ آيت اس كى فرضيت پر دلالت كرتى ہے، اور يہ كہ نماز كے ليے وقت مقرر ہے، اگر وقت ميں نماز ادا نہ كى جائے تو نماز صحيح نہيں ہو گى، نماز پنجگانہ كے يہ اوقات ہر چھوٹے بڑے اور عالم و جاہل مسلمان كے ہاں معروف ہيں جو انہوں نے نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم كے درج ذيل فرمان سے اخذ كيے ہيں:

" نماز اس طرح ادا كرو جس طرح تم نے مجھے نماز ادا كرتے ہوئے ديكھا ہے " انتہى

ماخوذ از: تفسير السعدى صفحہ نمبر (103).

بغير كسى عذر كے نماز وقت ميں ادا نہ كرنا اور اس ميں تاخير كرنا كبيرہ گناہ شمار ہوتا ہے، اور پھر اللہ تعالى نے اس عمل پر وعيد سناتے ہوئے ارشاد فرمايا ہے:

ان نمازيوں كے ليے ہلاكت و تباہى ہے جو نماز ميں سستى كرتے ہيں الماعون (4 ـ 5).

عبد اللہ بن عباس رضی اللہ تعالی عنہما بیان کرتے ہیں:

جو لوگ اسے وقت سے لیٹ کر کے ادا کرتے ہیں.

دیکھیں: تفسیر القرطبی (20 / 211).

دوم:

سوال نمبر (9940) کے جواب میں نماز پنجگانہ کے اوقات تفصیل سے بیان ہو چکے ہیں اس کا مطالعہ کریں.

نماز فجر کا وقت طلوع فجر صادق سے لیکر طلوع آفتاب تك رہتا ہے.

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" اور صبح کی نماز کا وقت طلوع فجر سے لیکر طلوع آفتاب تك ہے "

صحیح مسلم حدیث نمبر (612).

جب نماز اس وقت میں ادا کی جائے تو یہ وقت ادا ہو گی، اس بنا پر سوال میں جو یہ بیان ہوا ہے کہ طلوع آفتاب کے قریب اس کا وقت نہیں ہو گا، یہ بات صحیح نہیں، بلکہ صبح کی نماز کا وقت طلوع آفتاب تك جاتا ہے.

سوم:

ہو سکتا ہے سائل نے اس طرف اشارہ کیا ہو کہ بعض لوگ نماز فجر میں تاخیر کرتے ہیں تا کہ انہیں نماز فجر کا وقت شروع ہونے کا یقین ہو جائے، یا پھر ظن غالب ہو کہ فجر کا وقت ہو گیا ہے، اس کا سبب یہ ہے کہ بعض کلینڈروں اور نظام الاوقات میں نماز فجر کے وقت کی تحدید میں غلطیاں پائی جاتی ہے.

لیکن یہ غلطی اس حد تك نہیں جاتی بلکہ بعض علماء کرام نے اس کا اندازہ بیس سے تیس منٹ تك لگایا ہے.

اس کی تفصیل معلوم کرنے کے لیے آپ سوال نمبر (26763) کے جواب کا مطالعہ کریں.

چہارم:

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقہ مبارك یہ تھا کہ آپ دن کی روشنی شروع ہونے سے قبل نماز فجر ادا کر لیتے تھے اس کی دلیل میں چند احادیث پیش کی جاتی ہیں:

1 ـ امام بخارى اور امام مسلم رحمہما اللہ تعالى نے جابر بن عبد اللہ رضى اللہ تعالى عنہما سے روايت كيا ہے كہ:

" نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم صبح كى نماز اندھيرے ميں ادا كيا كرتے تھے "

صحيح بخارى حديث نمبر (560) صحيح مسلم حديث نمبر (646).

2 ـ عائشہ رضى اللہ تعالى عنہا بيان كرتى ہيں كہ:

" رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم صبح كى نماز اندھيرے ميں ادا فرماتے تو مومن عورتوں نماز ادا كر كے گھروں كو جاتى تو اندھيرے كى بنا پر پہچانى نہ جاتى تھيں، يا وہ ايك دوسرے كو پہچان نہيں سكتى تھيں "

صحيح بخارى حديث نمبر (872) صحيح مسلم حديث نمبر (646).

" الغلس " رات كے آخرى حصہ كا اندھيرا.

جيسا كہ قاموس ميں ہے، يہ فجر كا اول وقت ہے. انتہى

ماخوذ از: سبل السلام.

امام نووى رحمہ اللہ تعالى كہتے ہيں:

" اندھيرے كى بنا پر وہ پہچانى نہ جاتى تھيں " يہ رات كا باقى مانندہ اندھيرا ہے.

داودى رحمہ اللہ تعالى كہتے ہيں:

اس كا معنى يہ ہے كہ: وہ پہچانى نہيں جاتى تھيں كہ وہ ان كى عورتيں ہيں يا مرد " انتہى

ماخوذ از: شرح مسلم للنووى

3 ـ مغيث بن سمى رحمہ اللہ بيان كرتے ہيں كہ ميں نے عبد اللہ بن زبير رضى اللہ تعالى عنہما كے ساتھ صبح كى نماز اندھيرے ميں ادا كى، اور جب سلام پھرا تو ميں ابن عمر رضى اللہ تعالى عنہما كے پاس گيا اور انہيں كہنے لگا:

يہ كونسى نماز ہے! انہوں نے فرمايا:

رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم، ابو بكر، عمر اور جب عثمان رضى اللہ تعالى عنہم كو خنجر مارے گئے تو ان كے ساتھ ہمارى يہى نماز تھى.

سنن ابن ماجہ حدیث نمبر (671) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح ابن ماجہ میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

چنانچہ یہ احادیث اس کی دلیل ہیں کہ رسول کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم فجر کی نماز اول وقت میں ادا کیا کرتے تھے.

اور ابن قدامہ رحمہ اللہ تعالی " المغنی " میں کہتے ہیں:

" اور صبح کی نماز اندھیرے میں ادا کرنی افضل ہے، امام مالك، امام شافعی، اسحق رحمہم اللہ کا قول یہی ہے، اور ابو بکر, عمر، ابن مسعود، اور ابو موسی، ابن زبیر، رضی اللہ تعالی عنہم، عمر بن عبد العزیز رحمہ اللہ تعالی عنہ سے یہی مروی ہے " انتہی

واللہ اعلم .